Popular Front of India

+91 11 2 9949902
popularfrontmail@gmail.com
www.popularfrontindia.org
/PopularFrontofIndiaOfficial
@PFIOfficial
/PopularFront EMedia
/pfiofficial

پریس ریلیز

۱۵؍جنوری ۲۰۲۰

نئی دہلی

میڈیا کے ذریعہ بدنام کرنے کی مہم کے خلاف پاپولر فرنٹ اپنائے گی قانونی کارروائی کا راستہ

''بی جے پی حکومت میڈیا کے ایک طبقے کی مدد سے پاپولر فرنٹ آف انڈیا کے خلاف سراسر جھوٹی باتیں پھیلا کر سی اے اے-این آر سی-این پی آر کی مخالفت میں ملک گیر پیمانے پر ہو رہے مظاہروں سے عوام کی توجہ ہٹانے کی کوشش کر رہی ہے۔ تنظیم کو بدنام کرنے کی مہم کے اس نئے سلسلے کے ذریعہ، زرخرید میڈیا اس ناکام حکومت کے ایجنڈے کو فروغ دینے کا کام کر رہی ہے۔ ریپبلک ٹی وی سمیت پرنٹ، الیکٹرانک اور ٹی وی میڈیا کا ایک طبقہ پاپولر فرنٹ پر بے بنیاد الزامات لگا رہا ہے۔ ان کے خلاف ہم قانونی چارہ جوئی کا راستہ اپنائیں گے، جیسا کہ ہم نے پہلے بھی کیا تھا۔'' ان خیالات کا اظہار پاپولر فرنٹ آف انڈیا کے جنرل سکریٹری ایم محمد علی جناح نے کیا۔

''ریپبلک ٹی وی کی حالیہ توہین آمیز خبروں کے سلسلے میں تنظیم پہلے ہی اس کو قانونی نوٹس بھیج چکی ہے۔ اس سے پہلے سال ۲۰۱۸ میں، پاپولر فرنٹ آف انڈیا کی شکایت پر نشریاتی اتھارٹی (این بی ایس اے) نے ریپبلک ٹی وی کو انتباہ جاری کیا تھا۔ لیکن چینل نے اب یہ ثابت کر دیا ہے کہ وہ خود کو ٹھیک کرنے کے لئے تیار نہیں ہے۔''

سال ۲۰۱۲ میں، پاپولر فرنٹ نے ڈیکن کرونیکل، ہندوستان ٹائمس اور دینک جاگرن سمیت کچھ پرنٹ میڈیا کے خلاف پریس کونسل آف انڈیا میں ۱۰ شکایتیں درج کرائی تھیں، جس کے بعد انہیں درج ذیل ہدایات دیتے ہوئے انتباہ دیا گیا تھا: ''کوئی بھی خبر شائع کرتے وقت کسی تنظیم کا نام لینے اور اس پر دہشت گردانہ سرگرمیوں میں شامل ہونے کا الزام لگانے میں بہت زیادہ احتیاط برتنی چاہئے۔ ایسی کوئی بھی خبر شائع کرنے سے پہلے مکمل تفتیش لازمی ہے، لیکن اس معاملے میں ایسا نہیں کیا گیا۔ اخبار کو چاہئے کہ وہ آگے اس کا پورا خیال رکھے اور اس قسم کے سنگین الزامات لگانے سے پہلے پوری جانچ کر لے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ یہ ہدایات فرقہ وارانہ ہم آہنگی بنائے رکھنے اور اس ملک کے سیکولر تانے بانے کو باقی رکھنے کے لئے ضروری ہے۔''

محمد علی جناح نے کہا: ''اس کے علاوہ، صحافت کے اصول وضوابط بھی واضح طور پر ہمیں بتاتے ہیں کہ مفاد عامہ کے معاملات سے جڑی خبروں، خیالات، تبصروں اور معلومات کو منصفانہ، مناسب، غیر جانبدارانہ، سادہ اور شائستہ انداز میں پیش کر کے عوام کی خدمت کرنا ہی صحافت کا بنیادی مقصد ہے۔۔۔ میڈیا کو نامناسب، بے بنیاد، بے تکے، گمراہ کن یا رد و بدل کئے گئے مواد سے اجتناب کرنا چاہئے۔ اصل مدّے یا معاملے کے تمام پہلوؤں کا احاطہ کرنا ضروری ہے۔ افواہوں اور قیاس آرائیوں کو حقائق کے طور پر پیش نہیں کیا جانا چاہئے۔ مفاد عامہ میں جب بھی کوئی خبر یا مضمون ملے، جس میں کسی شہری کے خلاف تہمت یا تبصرہ موجود ہو، تو ایڈیٹر کو چاہئے کہ وہ پوری احتیاط کے ساتھ اسے پرکھے اور دیگر باوثوق ذرائع سے اس کی تحقیق کرنے کے ساتھ ساتھ اس شخص یا تنظیم سے بھی رابطہ کر کے اس بارے میں اس کی رائے، تبصرہ یا ردّ عمل بھی معلوم کرے اور حسب ضرورت اس میں تصحیح کر کے اسے بھی خبر کے ساتھ شائع کرے۔''

محمد علی جناح نے اس جانب اشارہ کیا کہ پاپولر فرنٹ آف انڈیا کے متعلق کچھ حالیہ خبروں کو شائع کرتے وقت، مذکورہ بالا اصول وضوابط پر عمل نہیں کیا گیا ہے، بلکہ اس کے بجائے ان کی صریح خلاف ورزی کی گئی ہے۔ لہٰذا اب واحد راستہ یہی ہے کہ انہیں بے نقاب کیا جائے اور انصاف کے کٹگھرے میں انہیں کھڑا کیا جائے۔

ڈاکٹر محمد شمعون

ڈائرکٹر، رابطۂ عامہ

مرکز، پاپولر فرنٹ آف انڈیا، نئی دہلی